تقریر

تقریر بابت جلسہ سالانہ
وقت 5-7 منٹ

جماعت احمدیہ کے عظیم الشان جلسہ سالانہ کی بنیادی اینٹ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (المجادلہ:12)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہیں یہ کہا جائے کہ مجلسوں میں (دوسروں کے لئے) جگہ کھلی کر دیا کرو تو کھلی کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی عطا کرے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ اللہ ان لوگوں کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور خصوصاً ان کے جن کو علم عطا کیا گیا ہے اور اللہ اُس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

بفضلِ ایزدی جلسہ ہمارا
برائے تشنگاں ابرِ کرم ہے

معزز سامعین! مجھے آج **جماعت احمدیہ کے عظیم الشان جلسہ سالانہ کی بنیادی اینٹ** پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا ہے۔

مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اللہ سے اذن پا کر 1891ء میں ایک ایسے مبارک اجتماع کی بنیاد رکھی جو جلسہ سالانہ کہلایا۔ آغاز قادیان کی مسجد اقصیٰ سے ہوا جس میں 75 کے قریب مخلصینِ جماعت شامل ہوئے۔ چونکہ اس کی بنیادی اینٹ خود اللہ تعالیٰ نے رکھی تھی۔ اس کے اوپر اب دنیا بھر میں کثیر منزلہ سٹوری (Multiple story) یعنی عمارت قائم ہو چکی ہے۔ یہ ہم سب جانتے ہیں کہ سیاح دنیا کی منفرد اور بلند ترین عمارتیں دیکھنے کے لئے امریکہ، دوبئی، ملائشیا اور دوسری جگہوں کا وزٹ کرتے ہیں۔ روحانی معنوں میں اگر کسی نے بلند ترین عمارت دیکھنی ہو تو وہ جماعت احمدیہ میں بابرکت اور مقدس جلسہ سالانہ کی عالیشان عمارت کو دیکھے جو 100 سے زائد Stories (منزلوں) تک تعمیر ہو چکی ہے (یعنی 100 سے زائد ممالک میں یہ جلسہ بہت دھوم دھام سے اور نماز تہجد، دعاؤں، خصوصی عبادات اور ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں اور اسلامی روایات کے مطابق منایا جاتا ہے) جس میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں شرکاء نہ صرف پناہ لیتے ہیں بلکہ روحانی اور اخلاقی ماحول میں تین دن بسر کرکے اپنے جسموں کو صیقل کرکے اپنے قلب و ذہن کو جلا بخشتے اور صاف ستھرے اور پاک صاف ہو کر گھروں کو لوٹتے ہیں نیز روحانی عطر سے ممسوح کئے جاتے ہیں، ایسا عطر جس کی خوشبو کبھی ختم نہیں ہوتی۔

سامعین! 133 سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کی بنیاد رکھی تھی اور 75 افراد الہام ''یَاْتِیْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ وَیَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ'' کو پورا کرتے ہوئے اپنے نفوس، وقت اور اموال کی قربانی کرتے ہوئے اپنے آقا و پیشوا کے ایک اشارے پر بھاگے چلے آئے تھے۔ ان میں اکثر پاپیادہ اور بے سرو سامان تھے۔ جن کے چلنے سے مذکورہ الہام کے تحت راستوں میں گڑھے پڑتے تھے۔ اُدھر مولوی محمد حسین بٹالوی کے جوتے بٹالہ اسٹیشن تک بار بار آکر اور قادیان کی زیارت کرنے والوں کو روکنے کے لئے گھستے گھستے ختم ہو چکے تھے اور مومنوں کو گمراہ کرنے کی امیدیں دم توڑتی جاتی تھیں۔ مگر ان مخلصین اور فدائین کا قادیان آنے کے لئے وارفتگی کے ساتھ تانتا بندھا رہتا تھا اور یہ جماعت احمدیہ کی سچائی کا منہ بولتا ثبوت تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دور میں ہی جلسہ سالانہ پر آنے والوں کی تعداد سینکڑوں سے نکل کر ہزاروں تک پہنچ چکی تھی۔ آج تو اس نظارہ کو کسی حد تک اپنے دلی جذبات کی زبان میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ کہاں 1891ء کے جلسہ میں

75افراد نے شرکت کی اور اب 100 سے زائد ممالک میں نہ صرف جلسہ ہوتا ہے بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لنگر بھی جاری ہوتا ہے، جو بجائے خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والی پیش خبریوں کی تکمیل کو بڑی شان کے ساتھ پورا کرتا نظر آرہا ہے اور اب تو MTA کے مواصلاتی سیاروں کے ذریعہ حضرت مسیح موعودؑ کا روحانی مائدہ گھر گھر، سینٹر سینٹر اور مسجد مسجد میں بٹ رہا ہے یعنی سننے اور دیکھنے کو ملتا ہے اور پیاسی روحوں کی تسکین کا باعث بنتا ہے۔ جہاں اکثر جگہوں پر 75 سے کہیں زیادہ احمدی افراد اور مدعوکئے گئے مہمان اکٹھے ہو کر جلسہ کا سماں بنا کر اس روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جہاں جسمانی طراوت اور سیری کا سامان یعنی لنگر مسیح موعودؑ بھی جاری ہوتے ہیں۔ بلکہ جلسہ کی خوشی اور اپنے آپ کو اس ماحول کا حصہ بنانے کے لئے گھر گھر میں خصوصی پکوان تیار ہوتے ہیں بلکہ مجھے یاد ہے کہ پاکستان میں گھروں میں جلسے کا ماحول بنانے کے لئے مونگ پھلی، ڈرائی فروٹ، کنو، مالٹے منگوائے جاتے ان کو کھاتے اور تقاریر سنتے اور روحانی و دنیاوی مزے سے لطف اندوز ہوتے تھے۔ مجھے بعض بزرگوں کے متعلق علم ہے کہ ایک وقت تک لوگوں کی کشائش اتنی نہ تھی کہ جب کبھی سفر کا ارادہ کیا تو چل دیئے بلکہ کراچی، حیدرآباد، کوئٹہ اور سندھ کے بعض علاقوں کے لوگ حتیٰ کہ پشاور کے اطراف سے بھی ماہانہ بنیاد پر سارا سال گلہ (money box) میں پیسے ڈالتے تھے تاکہ ربوہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے کے لئے "للّٰہی سفر" کے الفاظ استعمال فرما کر ان میں شریک ہونے والوں کے حق میں یہ دُعا کی ہے۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسے کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو"

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

سامعین! یہ للّٰہی سفر وقت کے دھارے بدلنے کے ساتھ مختلف نوعیتوں میں تبدیل ہوتا جارہا ہے۔ ایک وقت تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک دور میں پیدل، تانگوں، یکوں، ریل گاڑیوں اور بسوں کے ذریعہ یہ سفر طے ہوتا تھا۔ اب ہر جگہ تیز رفتار اور سرعت سے چلنے والی ٹرانسپورٹ دستیاب ہیں اور انسان بآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ جلسوں کا نظام اس حد تک پھیل چکا ہے کہ ایک احمدی کا جسمانی رنگ میں ہر جلسہ میں شامل ہونا بہت مشکل ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں پر احسان کرتے ہوئے ایم ٹی اے جیسی ایک عظیم نعمت عطا فرمائی ہے اور ہم گھروں میں اور اگر گھروں میں ایم ٹی اے کی سہولت میسر نہیں تو پڑوسیوں اور نماز سینٹرز پر پہنچ کر جلسہ ہائے سالانہ میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اور گھروں میں اپنے اپنے بیڈ رومز سے ٹی وی لاؤنج میں چند قدم کا خصوصی سفر اختیار کرکے پہنچ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ہم یقین کامل رکھتے ہیں کہ یہ چند قدم کا سفر بھی اس "للّٰہی سفر" میں شامل ہوگا اور ایسے لوگوں کے حق میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا بیان کردہ تاریخی دُعا کے الفاظ پورے ہوں گے۔ ان شاء اللہ

حنیف احمد محمود صاحب لکھتے ہیں:

"مجھے اپنی اہلیہ محترمہ کے ہمراہ 2019ء کی ابتداء میں پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نمائندگی میں سیرالیون مغربی افریقہ جاکر جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ جہاں شاملین جلسہ کی تعداد 24 ہزار 700 تھی۔ خاکسار مکرم مولانا سعید الرحمٰن امیر و مشنری انچارج سیرالیون کے ہمراہ ایک ہی کار پر فری ٹاؤن (دارالخلافہ) سے Bo (جلسہ گاہ، دارالخلافہ سدرن پراونس یعنی جنوبی صوبہ) کی طرف سفر کر رہا تھا۔ تو راستہ میں عازمین جلسہ سالانہ کو بسوں، پوڈوں، ویگنوں، موٹر بائیکس اور پیدل سفر کرنے والوں کو دیکھا اور کم و بیش وہ مجازی نظارے آنکھوں کے سامنے گھومنے لگے جو ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دور میں عازمین جلسہ سالانہ کے حوالے سے کتب اور تاریخ احمدیت کی جلدوں میں پڑھتے ہیں۔ تقریباً 200 میل کا یہ سفر جہاں مادی لحاظ سے خوشگوار ماحول اور روح افزا فضاؤں میں گزارا وہاں تقریباً سارا رستہ ہی نعرہ ہائے تکبیر، اللہ اکبر اور درود شریف کے ورد سے فضا معطر نظر آئی۔ میں اپنی کار سے اتر کر ایک منی بس کے قریب جاکر مسافروں یعنی عازمین جلسہ کو السلام علیکم کہنے اور حال چال پوچھنے کے لئے گیا۔ تو میں نے ان عشاق عازمین جلسہ کو بس کی اوڑھ میں بیٹھے دیکھا جو بس کی Capacity سے بہت ہی زیادہ تھے۔ گویا قریباً دوگنا زیادہ تھے۔ میں نے امیر صاحب موصوف سے پوچھا یہ کیسے اتنا لمبا سفر کر رہے ہیں؟ ان کی سواری میں تو اتنی گنجائش ہی نہیں تو جواب ملا۔ "مسیح موعودؑ کی محبت میں" اور بعض کو تو گڑھے نما ٹوٹے پھوٹے راستوں پر پیدل سفر کرتے پایا۔

میں جب 1983ء سے 1990ء تک سیرالیون کے Bo ریجن میں خدمت دین بجالا رہا تھا۔ Bo کے ریذیڈنس مشنری انچارج ہونے کے اعتبار سے خاکسار کو کئی سال افسر جلسہ گاہ کے فرائض بھی ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس وقت بھی میں نے بہت قریب سے ان افریقن بھائی بہنوں کی قربانی کو دیکھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے ایک 70 سالہ بزرگ 40 میل کا سفر پیدل طے کرکے تیاما (Tiama) سے Bo جلسہ میں شرکت کے لئے آئے۔ میں اتفاق سے مشن ہاؤس کے برآمدہ میں کھڑا تھا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بزرگ پسینے سے شرابور، جوتے سر پر رکھے مشن کی طرف بڑھ رہے ہیں اور میرے قریب آتے ہی سر سے جوتے ایک جھٹکے کے ساتھ نیچے پھینکے اور مجھ سے اس حال میں ہی بغلگیر ہوگئے کہ ان کا دایاں ہاتھ جیب میں تھا اور چند لیون (سیرالیون کی کرنسی) جیب سے نکال کر میرے ہاتھ میں تھماتے ہوئے یوں گویا ہوئے کہ "مولوی صاحب! یہ رقم میں ٹرانسپورٹ پر آنے کی بجائے پیدل سفر کرکے بچا کر جلسہ سالانہ کے لئے لایا ہوں۔ اسے قبول کرو" فجزاہ اللہ تعالیٰ فی الدارین خیرًا کثیرا۔"

سامعین! ابھی میں اس بزرگ کی پیش کی گئی قربانی، اللہ کی راہ میں غیر معمولی توانائی اور جماعت سے بے انتہا محبت کا سوچ ہی رہا تھا کہ چند لمحوں کے بعد 10، 12 ممبرات لجنہ کا قافلہ مشن ہاؤس کی طرف پاپیادہ بڑھتے ہوئے دیکھا۔ ان خواتین نے اپنے نوزائیدہ بچے اپنی کمروں پر چادروں سے باندھ رکھے تھے۔ (سیرالیون میں جفاکش اور محنتی عورتیں اپنے بچوں کو پیٹھوں پر باندھ کر میلوں میل کا فاصلہ طے کرتی ہیں) جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے مشن ہاؤس آنے والے اس قافلہ میں کوئی چھوٹا بچہ تھا اور کوئی ذرا بڑا۔ ان میں سے بعض نے ایک ایک بچہ اپنی انگلی سے پکڑا ہوا تھا اور سروں پر زادِ راہ، کپڑوں اور سازوسامان کی گٹھڑیاں تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان عشاق اور مخلص خواتین نے آتے ہی کہا کہ مولوی صاحب! ہم 37 میل کا پیدل سفر کرکے جلسہ سالانہ کے لئے حاضر ہوئی ہیں اور پوڈاپوڈا (سواری کا نام) کی یہ رقم ہم نے بچائی ہے۔ یہ چندہ جلسہ سالانہ کے طور پر قبول کرلیں

یہ صرف سیرالیون کے چند واقعات اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے اس دور کے نبیؑ کو عطا ہونے والی الہامی پیش خبری "یَاتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ وَیَاتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ" کے حوالہ سے بیان کر دیئے ہیں ورنہ افریقہ کے دوسرے ممالک اور دنیا بھر کے قادیان سمیت دیگر ممالک میں آباد احمدی جماعتوں کی تاریخ ایسے حقیقت پسندانہ اور ایمان افروز واقعات سے رقم ہے۔

اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی اس عظیم الشان عمارت کو جس کی بنیادی اینٹ خود اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ رکھی مضبوط سے مضبوط تر کرتا چلا جائے اور جہاں اس کی منازل میں ترقی ہو وہاں اس کے شرکاء کی آمد میں اضافہ ہوتا چلا جائے، نیز اس کے ساتھ ساتھ وہ مخلصین جماعت جو ان للٰہی جلسوں میں قربانیاں کرکے شریک ہوں اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں برکت ڈالے اور ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء کرام اور محبین و بزرگانِ جماعت کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن کے لئے لکھے گئے ایک اداریہ کو تقریر کا رنگ دیا ہے)

✡✡✡✡